السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے چاند کو دیکھ کر ''ھذا ربی'' کہا یہ عقیدہ کہا یا اور کسی نیت سے کہا۔ صورت اول میں شرک لازم آیا۔ خواہ چند منٹ کے لئے ہو۔ اس الزام کا ازالہ کس طرح ہو۔ نبی علیہ السلام سے ایسا فعل ایک لمحہ کے لئے بھی ممکن نہیں۔ زید کہتا ہے۔ ھذا ربی مترادف ہے۔ اھذا ربی کے واسطے تردید عقیدہ قوم امتحانا کہا تھا۔ (شیخ علی قاسم)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو کچھ زید کہتا ہے پہلے مفسروں نے بھی یہی کچھ کہا ہے۔ میرے نزدیک استفہام نہیں نہ ہی شرک ہے۔ قبل نبوت اختلاف مدارج کے تحت میں ہے۔ اس کی مثال میں آیت کریمہ۔ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ 7 سورة الضحى پیش ہو سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 157

محدث فتویٰ